سوال

(132) رمضان کی قضاء میں تاخیر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء آئندہ رمضان کے بعد تک مؤخر ہوجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی نے شرعی عذر کی وجہ سے (جیسے سفر یا بیماری وغیرہ) رمضان المبارک کے روزوں کو ترک کر دیا تو اس پر آئندہ رمضان المبارک سے پہلے پہلے فوت شدہ کی قضاء لازم ہے۔

دو رمضانوں کے درمیان ایام کی وسعت، اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے۔ اگر کوئی شخص اسے آئندہ رمضان المبارک کے بعد تک مؤخر کر دے تو اس پر قضاء کے ساتھ ساتھ بطور کفارہ روزانہ کے حساب سے ایک مسکین کو کھانا کھلانا بھی واجب ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا یہی فتویٰ ہے۔ کھانے کی مقدار اس علاقے کی خوراک میں سے نصف صاع ہے۔ ایک صاع تقریباً ڈیڑھ کلو کے برابر ہوتا ہے، وہ کھجور ہو یا چاول یا کچھ اور، اگر آئندہ رمضان المبارک سے پہلے قضاء دے دے تو کفارہ دینا واجب نہیں ہوگا۔ شیخ ابن باز

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

روزہ، صفحہ: 146

محدث فتویٰ